خیر النّساء بہتر
(والدہ ماجدہ سید ابوالحسن ندویؒ)

# بچیوں سے باتیں

## بھائی بھاوج سے برتاؤ

بڑے بھائی کے ساتھ تہذیب کا برتاؤ رکھو اُن کی رائے سے کام کرو کبھی اپنی ایجاد سے رومال وغیرہ بنا کے دو، جب وہ گھر میں آئیں تو اُن کا کمرہ صاف کر کے فرش و بستر لگا دو۔ بھاوج سے وہ برتاؤ رکھو جو اپنی حقیقی بہن سے رکھتی ہو کوئی حرص نہ کرو، بات بات پر نہ بگڑو جو کام خوش مزاجی سے کرو ساتھ کھاؤ پیو اُن کی اپنی چیزوں کو نہ چھیڑو۔ بدگمانی کا موقع نہ آنے دو، خانہ داری کا انتظام مِل جُل کر کرو، مخالفت نہ رکھو، ایک جان ہو کے رہو اگر کوئی بات غلطی سے ہوجائے تو ماں باپ سے شکایت نہ کرو موقع پا کر دل صاف کرلو، ذرا ذرا سی بات کہنے کی عادت نہ ڈالو ورنہ سسرال میں گزر مشکل ہوجائے گی۔

## بڑی بہن کا ادب

بڑی بہن کا ادب کرو ہر وقت ان کی تکلیف و آرام میں شریک رہو اُن کی ضرورت کو اپنی ضرورت سے زیادہ سمجھو اُن کی خواہش کو نہ توڑو اُن کا ساتھ دیتی رہو جس کام کو کہیں فوراً کردو، جو وہ کریں اُس پر اعتراض نہ کرو، اُن سے اپنے کو بہتر نہ سمجھو اگر تمہارے خلاف بھی کریں تو تم اُس کا خیال نہ کرو اُن کو برابر پوچھتی رہو وہ کام جو نہیں کرسکتیں اور تمہیں آتا ہے تو کردو اگر وہ گھر کے کاموں میں مشغول رہیں تو تم اُن کے بچوں کی خبر لو۔ جو کام کریں تم انہیں حتی الامکان مدد دو، وقت سمجھ کے موقع جان کے اُن کو اپنے کھانے میں شریک رکھو یا اُن کو بھیجتی رہو اُن کی ساس نندوں پر اپنی بہن کی طرف سے طعن و تشنیع نہ کرو کہ اس کا بدلہ وہ تمہاری بہن سے لیں تم کہہ کر بیٹھ رہو گی اُس بیچاری پر آفت آئے گی اور نہ اُن کو کوسو، کوسنے سے تمہاری ہی مٹی آگے چل کے خراب ہوگی۔ بجائے محبت کے عداوت نہ پیدا کرو کیونکہ جب تم بہن کی ساس نندوں کو بُرا کہو گی تو وہ تمہاری بہن پر زیادتی کریں گی تو گویا تم نے اپنی بہن کے ساتھ بُرائی کی۔ جو بات وہ خلاف بھی کریں تو چپکے سے سُن لو دخل نہ دو مگر ہاتھ بٹاتی رہو وہ پریشان نہ ہونے پائیں یہی وقت تمہیں بھی پیش آنے والا ہے۔ ہر کام پر غور کرو اُن کی کوئی چیز اپنے کام میں نہ لاؤ اپنی چیز اُن کے لئے وقف کردو کہ کسی کو ناگوار نہ گزرے چار کے سامنے اُن سے سرگوشی نہ کرو کہ بدگمانی ہو جو چیز اُن سے مستعار لو یا بطور قرض لو سب کی موجودگی میں لو اور سب کے سامنے دو مال کا معاملہ ہو تو اُسے بھی صاف رکھو عقل سے کام لو تا کہ شرمندہ نہ ہو۔